



سوال

(494) طواف سے پہلے سعی کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا طواف سے پہلے سعی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک حج کی سعی کا تعلق ہے تو اسے طواف افاضہ سے پہلے کرنا جائز ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کے دن تشریف فرما تھے اور لوگ آپ سے سوالات پوچھ رہے تھے، تو ایک شخص نے عرض کیا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی ہے تو آپ نے فرمایا:

«لَا خَرَجَ» (صحیح البخاری، الحج، باب اذاری بعد ما مسی، ح: ۳۳، او صحیح مسلم، الحج، باب جواز تقدیم الذبح علی الرمی، ح: ۱۳۰۶، وسنن ابی داؤد، المناسک باب فی من قدم شیتنا... ح: ۲۰۱۵ والمفظلہ)

”کوئی حرج نہیں۔“

پس جو شخص حج تمتع کر رہا ہو اور وہ حج کی سعی کو طواف سے پہلے کر لے یا حج افراد یا قرآن کرنے والا ہو اور اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو اور پھر طواف سے پہلے سعی کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے پیش نظر اس میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 434



محدث فتویٰ